السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں اگر کوئی بات یاد آجائے مثلاً کسی سے ملنا، کسی سے لین دین کرنا، کسی سے کوئی ضروری بات پوچھنا، توکیا ان باتوں کو ذہن نشین کرے یا نماز کی طرف توجہ کرے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

*وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!*

*الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!*

نہیں! ان کے پیچھے نہ پڑھے، توجہ نماز کی طرف مبذول کرلے۔

«قَالَ مَا الْاِحسَانُ، قَالَ اَنْ تَعبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ فَاِن لَّم تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہ یَرَاکَ»

''آپ نے فرمایا: احسان یہ ہے کہ تو اپنے رب کی عبادت اس انداز سے کرے کہ تو اسے دیکھ رہا ہے، اگر ایسے نہیں تو پھر یہ (تصور کر) کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔ (صحیح بخاری)

## فتاویٰ علمائے حدیث

### کتاب الصلاۃ جلد 1

## محدث فتویٰ